سوال

(08)حیات کی اقسام احادیث کی ورشنی میں

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

حیات کی اقسام احادیث کی ورشنی میں

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

احادیث معتبرہ وقرآن سے ثابت ہے کہ حیات تین قسم کی ہے۔ دنیاوی۔ دوسری : برزخی۔تیسری۔ اخروی۔ سب سے اقوی حیات اخروی ہے، قرآن کریم میں شہداء پرامت کا اطلاق کرنے سے منع کیا گیا ہے، اوران پرحی ہونے کا حکم لگایا گیا ہے اوریہ حیات برزخی ہے جس کو نوعیت اور کیفیت کا ہم کو علم نہیں ہے۔ اوریہ حیات برزخی تمام مرنے والوں کےلیے ثابت ہے جن میں انبیا، شہداء سے اقویٰ اورشہداء کی حیات برزخی عام مومنین سے اقویٰ ہے۔ حیات برزخی اورحیات اخروی، دونوں ہماری نظروں اورشعورواحساس سے غائب اورغیر معلوم اورغیرمدرک اورغیر محسوس ہیں۔

حیات اخروی قیامت کے قائم ہونے کے بعد متحقق ہوگی، حیات برزخی کوحیات اخروی پرقیاس کرنا اوراس کےلیے حیات اخروی کے احکام ثابت کرنا قیاس غائب علی الغائب ہے اوریہ جہل قبیح ہے۔ اسی طرح حیات برزخی کوحیات دنیوی پر قیاس کرنا صحیح نہیں ہے کہ یہ قیاس غایب علی الحاضر ہےاوریہ بھی جہل ہے۔ برزخ میں روح مع ذرات الجسم راحت یاتکلیف محسوس کرتی ہے۔ اسی کا دوسرانام عذاب قبرہےاورراحت فی القبر ہے، نہ معلوم آپ کے مولانا یا علامہ عذاب برزخ کے قائل ہیں یا نہیں؟

التحیات میں ''السلام علیک ایھا النبی،، خطاب کے ساتھ آں حضرت ﷺ کی زندگی میں تمام صحابہ نمازیں پڑھاکرتےتھے، چاہے وہ آپ کے پیچھے نمارمیں شریک ہوں یامدینہ کی کسی اورمسجد میں۔ یا مدینہ سے باہردوسرے بلاد مفتوحہ میں نمازپڑھیں، سب کے سب اسی لفظ مذکور کے ساتھ ''التحیات،، پڑھتےتھے۔ یہی حال آپ ﷺ کی وفات کے بعد اب تک رہاہےاوررہے گا۔

کسی اہل حدیث کے ذہن میں یہ چیز نہیں ہوتی کہ آپ ﷺ خارج میں ہر مصلی کے پاس حاضر اور موجودہتے ہیں، بلکہ یہ خطاب صرف ذہن میں متصوروجود کوہوتا ہے۔

مکاتیب شیخ رحمانی بنام محمدامین اثری ص: 124 125 126)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری

جلد نمبر 1

صفحہ نمبر 39

محدث فتویٰ